کان سے متعلقہ پریشانیاں

کسی بچہ کے کان کی دیکھ بھال حفاظت سے کئے جانے کی ضرورت ہے

بچوں میں کبھی کبھی کان کی کچھ مخصوص پریشانیاں پیش آسکتی ہیں۔ زیادہ تر بچے سات سال کی عمر تک کان کے انفیکشن کو پیچھے چھوڑ چکے ہوں گے۔ کان کے زیادہ تر انفیکشن ایک وائرس کی وجہ سے ہوتے ہیں جو خود ہی ٹھیک ہوجائے گا اور جراثیم کش دواؤں کی ضرورت نہیں ہوگی۔

ابتدائی چند ہفتوں میں بچے انفیکشن کے خلاف کچھ قدرتی تحفظ رکھتے ہیں - چھاتی سے دودھ پلانے سے اسے تقویت ملتی ہے۔ چھوٹے بچوں اور چلنا پھرنا سیکھنے والے بچوں میں، جراثیم ناک سے کانوں تک زیادہ آسانی سے منتقل ہوتے ہیں۔ کان کے انفیکشن تکلیف دہ ہوسکتے ہیں اور آپ کے بچہ کو اور زیادہ سینے سے لگائے جانے اور فارماسسٹ کی طرف سے دردکش دواؤں کی ضرورت ہوسکتی ہے۔ آپ کے بچہ کی گردن میں سوجے ہوئے غدود ہوسکتے ہیں - یہ جسم کا انفیکشن سے لڑنے کا طریقہ ہے۔

وہ بچے جو ایسے گھرانوں میں رہتے ہیں جہاں لوگ تمباکو نوشی کرتے ہیں (غیرارادی تمباکو نوشی) یا جو دوسرے بچوں سے بہت زیادہ ربط رکھتے ہیں، جیسے وہ جو نرسری میں جاتے ہیں، ان کے لئے کان کے انفیکشن ہونے کا امکان زیادہ ہے۔ اپنے بچوں کے کانوں کو حفاظت سے صاف کرنے کے بارے میں اپنے معائنہ کار صحت سے بات کریں کیونکہ انہیں آسانی سے نقصان پہنچ سکتا ہے۔

معائنہ کار صحت کے اشارات

- کسی بچہ کے کانوں کی صفائی کرتے وقت ان پر بہت دھیان سے عمل کئے جانے کی ضرورت ہے۔
- اپنے بچہ کے کان کے اندر کبھی کاٹن بڈ کا استعمال نہ کریں۔
- اگر ان کا درجۂ حرارت بڑھا ہوا ہو تو کان کا میل رس سکتا ہے۔
- بیرونی حصہ کے گرد نرمی سے صفائی کرنے کے لئے ہر کان پر صاف نم سوتی اون کے کپڑا کا ایک علیحدہ ٹکڑا استعمال کریں۔

کان کے انفیکشن کی علامات کیا ہیں؟

علامات ہیں بڑھا ہوا درجۂ حرارت، عام چڑچڑاپن اور درد یا تکلیف۔ ان کے کان سے مواد جیسا مادہ نکل سکتا ہے، جو کان میں بند ہونے کے احساس یا سماعت کے اتلاف سے جوڑا جا سکتا ہے۔ اگرچہ کان کے زیادہ تر انفیکشن کسی سنگین اثرات کے بغیر ٹھیک ہو جاتے ہیں، تاہم مختصر مدت (دو تا تین ہفتے) کے لئے سماعت کا معمولی اتلاف ہو سکتا ہے۔

1

وہ گرم ہیں، چڑچڑے ہیں، سوجے ہوئے غدود رکھتے ہیں، اپنے کھانے سے محروم ہیں اور انہیں زکام ہے۔

2

آپ کا بچہ دیگر بچوں کے ساتھ بہت زیادہ ربط رکھتا ہے۔ انہیں کان کا انفیکشن ہوسکتا ہے۔

3

اپنی پریکٹس نرس یا اپنے جی پی کے پاس جائیں جو اس پریشانی کی وجہ معلوم کرنے کے لئے آپ کے بچہ کے کانوں کو دیکھ سکتے ہیں۔

مذکورہ بالا معلومات تخصیصی علاج کی جگہ نہیں لے سکتی۔ اگر آپ فکرمند ہیں تو NHS 111 پر کال کریں یا پریکٹس نرس یا اپنے جی پی سے رابطہ کریں۔